طاہر سلیم قصوری

حقیقت اسلام

(ارشادِ رسولؐ)

اسلام کے لفظی معنی اطاعت اور فرمان برداری کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں اسلام سے مراد ظاہری اعمال میں شریعت کی پابندی ہے۔ ارشادِ رسول کے مطابق یہ پابندی پانچ ارکان پر مشتمل ہے۔

پہلا رکن توحید الٰہی اور رسالت محمدیؐ کی شہادت ہے۔

یہ شہادت ایمان کا جزو بھی ہے۔ لیکن اس صورت میں اس کے ساتھ قلبی تصدیق بھی ضروری ہے۔ اسلام کے رکن کے طور پر اس سے مراد صرف ظاہری شہادت ہے۔

دوسرا رکن اقامت صلوٰۃ ہے۔

اس سے مراد یہ ہے کہ نمازِ پنجگانہ کو اس کے تمام آداب اور تقاضوں کے ساتھ پورے اہتمام اور پابندی کے ساتھ ادا کیا جائے۔ اور معاشرے میں ایسے حالات پیدا کئے جائیں کہ یہ اہتمام اور پابندی سہل ہو جائے۔

تیسرا رکن ادائے زکوٰۃ ہے۔

یہ مالی عبادت ہے۔ زکوٰۃ کے لفظی معنی ہیں پاکیزگی اور نشوونما کا مفہوم شامل ہے۔ شرعی اصطلاح میں زکوٰۃ سے مراد مال کی ایک خاص حد تک نصاب کے پورا ہونے پر اس سے مقررہ شرح کے مطابق مال کو مستحق لوگوں پر خرچ کرنا ہے۔ مال کی مختلف قسموں کے لئے نصاب اور شرح مختلف ہے۔ بعض اموال مثلاً سونا۔ چاندی یا نقدروپیہ اور مال تجارت پر زکوٰۃ اس وقت عائد ہوتی ہے جبکہ مال کم از کم ایک سال

مالک کے تصرف میں رہے۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے مال اور مالک دونوں پاک ہو جاتے ہیں اور اللہ تعالےٰ ان میں برکت ڈالتا ہے مالک کا پاک ہونا ان معنوں میں ہے۔ کہ وہ بخل، حُبِّ مال اور حرص سے پاک ہو جاتا ہے۔

چوتھا رکن ماہ رمضان کے روزے ہیں۔

اور پانچواں رکن حج ہے۔

حج کے لئے استطاعت کا خصوصیت سے ذکر کیا گیا ہے۔ حالانکہ استطاعت نہ ہونے کی صورت میں کوئی بھی عمل لازم نہیں رہتا۔ دراصل حج اور دوسرے اعمال میں واضح فرق یہ ہے کہ دوسرے اعمال کی فرضیت قائم رہتی ہے لیکن ادائیگی ساقط ہو جاتی ہے۔ جبکہ حج کی استطاعت نہ ہو تو اس کی فرضیت ساقط ہو جاتی ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ دوسرے اعمال میں اکثر لوگ کسی نہ کسی حد تک استطاعت کے مالک ہوتے ہیں لیکن حج کے سلسلے میں وسائل سفر کی فراہمی عام لوگوں کے لئے دشوار ہو جاتی ہے۔

حدیث کی روح سے مذکورہ بالا پانچ ارکان کی پابندی کا نام اسلام ہے ان معنوں میں ایمان کے بغیر بھی اسلام ممکن ہے۔ منافقوں کا ایمان ایسا ہی تھا، وہ قلبی تصدیق سے عاری تھے۔ لیکن اعمال کی ظاہری پابندی کی وجہ سے ان سے معاملہ مسلمانوں جیسا کیا جاتا تھا۔ آخرت میں اس قسم کا ایمان قابلِ قبول نہیں ہوگا۔ کیونکہ اعمال مطلوبہ کے قابلِ قبول ہونے کے لئے خلوصِ نیت شرط ہے۔ خلوصِ نیت کے ساتھ اعمال شریعت کی پابندی کو تقویٰ کہتے ہیں اور یہی اسلام کا اصل مقصود ہے۔